نیویارک سٹی ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ مینٹل ہائیجین

NYC Health
nyc.gov/health

عام معلومات

ویسٹ نائل وائرس سے حفاظتی تدابیر

س: ویسٹ نائل وائرس (West Nile Virus) کیا ہے؟

ج: ویسٹ نائل وائرس (WNV) مچھر سے پیدا ہونے والی ایک بیماری ہے، جو کہ انسانوں، پرندوں، گھوڑوں اور دیگر جانداروں کو لگ سکتی ہے۔ زیادہ تر انسانوں میں ویسٹ نائل وائرس معمولی فلو یا اسی نوعیت کی بیماری کا باعث ہوتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی علامت ظاہر ہی نہ ہو۔ جبکہ کچھ لوگوں میں، خاص طور پر عمر رسیدہ افراد میں، شدید اعصابی بیماریوں کا خدشہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ دماغ یا حرام مغز پر سوجن (Encephalitis) یا دماغ اور حرام مغز کی جھلی کی سوزش (Meningitis) کا باعث بن سکتا ہے۔ پہلی بار ویسٹ نائل وائرس شمالی امریکہ میں نیویارک سٹی میں 1999ء میں نمودار ہوا۔ اب یہ وائرس تمام براعظم امریکہ میں پھیل چکا ہے۔ (ویسٹ نائل وائرس پر مزید معلومات کیلئے WNV کی قومی ویب سائٹ www.cdc.gov ملاحظہ کیجئے۔)

س: ویسٹ نائل وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

ج: بنیادی طور پر ویسٹ نائل وائرس انسانوں میں وائرس زدہ مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے 2002ء میں انسانوں میں وائرس منتقلی کے دیگر طریقے دریافت ہوئے۔ اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ٹرانسپلانٹیشن کے ذریعے ویسٹ نائل وائرس سے افزودہ اعضاء پانے والوں میں بھی منتقل ہوسکتا ہے، یا وہ لوگ جن کو خون یا خون سے متعلق وائرس زدہ اعضاء دیئے گئے ہوں۔ نیز، 2002ء میں منتقلی اعضاء کا ایک کیس، ایک حاملہ عورت میں حمل کی منتقلی سے اور ایک کیس جس میں عورت کا بچے کو چھاتی سے دودھ پلانے سے پیش آیا۔ ویسٹ نائل وائرس کسی متاثرہ شخص کے عام میل جول سے جیسے کسی کو چھونے، چومنے یا متاثرہ بیمار شخص کی تیمارداری کرنے سے نہیں پھیلتا۔

س: ویسٹ نائل وائرس کہاں سے آیا؟

ج: ویسٹ نائل وائرس کی وبا افریقہ، مصر، اسرائیل، ایشیا، رومانیہ، روس، اور فرانس میں ظاہر ہوئیں۔ حالانکہ، 1999ء سے قبل، مغربی کرہ ارض میں ویسٹ نائل وائرس پہلے کبھی بھی نہیں پایا گیا تھا۔ یہاں پر اس کی موجودگی کی قریب ترین وضاحت یہ ہوسکتی ہے کہ یہ وائرس کسی ایسے ملک سے جہاں ویسٹ نائل وائرس عموماً پایا جاتا ہے، وہاں سے آئے ہوئے کسی وائرس زدہ پرندے یا مچھر سے یہاں متعارف ہوا۔

س: ویسٹ نائل وائرس زدہ مچھر کے کاٹنے سے کس کو سب سے زیادہ انتہائی مہلک اثرات ہونے کے خدشات درپیش ہوتے ہیں؟

ج: پچاس برس سے زائد عمر کے افراد، خاص طور سے 65 برس سے زائد عمر کے بوڑھے لوگوں کو انتہائی مہلک بیماریوں کا خدشہ ہوتا ہے جیسے دماغ میں سوجن (Encephalitis) یا دماغ اور حرام مغز کی جھلی میں سوزش (Meningitis) کے شدید امکانات ہوتے ہیں، اگر وہ ویسٹ نائل وائرس سے متاثر ہو جائیں۔

س: کیا مجھے مردہ پرندوں کی اطلاع ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ مینٹل ہائیجین (DOHMH) کو دینی چاہیے؟

ج: نیویارک سٹی ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ مینٹل ہائیجین نیویارک سٹی کے شہریوں کی بہت حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ نیویارک سٹی میں نظر آنے والے تمام مُردہ پرندوں، خاص طور پر کوؤں اور بلو جے (blue jay) سے متعلق اطلاعات **3-1-1** پر کال کر کے یا **nyc.gov/health/wnv** کے ذریعے دیں۔ ویسٹ نائل وائرس کو ممکنہ پھیلنے سے روکنے کیلئے آپ کی یہ مدد ہماری کاوشوں میں معاون ہوگی۔ اگرچہ نشاندہی کی جانے والی ہر رپورٹ ہمارے لئے اہم ہے، لیکن رپورٹ کئے گئے مُردہ پرندوں سے صرف چند ایک مُردہ پرندے، نمونے کے طور پر جمع کئے جائیں گے نہ کہ تمام پرندے۔ کام والے دو روز کے دوران رپورٹ کئے جانے بعد، اگر آپ کو محکمہ صحت و دماغی حفظان صحت (DOHMH) کی جانب سے کوئی اطلاع نہ آئے کہ مُردہ پرندے کو لے جانے کیلئے بندوبست کیا جا رہا ہے، تو برائے مہربانی مُردہ پرندے کو کوڑے دان میں تلف کر دیں۔ مُردہ پرندے دیگر کئی بیماریوں کے حامل ہوسکتے ہیں، لہذا ایسے پرندوں کو برہنہ ہاتھوں سے ہرگز نہیں چھونا چاہیے۔ مُردہ پرندوں کو باقاعدہ طور سے تلف کرنے کیلئے پلاسٹک کے دستانے پہن کر مُردہ پرندے کو احتیاط سے اٹھائیں اور دہری پلاسٹک کی تھیلی میں بند کر کے بیرونی کوڑے دان میں ڈال دیں۔

مچھروں سے محفوظ۔ نیویارک سٹی

س: کیا آپ کو ویسٹ نائل وائرس براہ راست پرندوں سے بھی لگ سکتا ہے؟

ج: 2002ء میں (CDC) سی ڈی سی (Centers for Disease Control and Prevention) نے ویسٹ نائل وائرس (WNV) سے متعلق ایک انسانی کیس کی رپورٹ دی کہ ایک لیبارٹری کارکن جو ایک وائرس زدہ مردہ پرندے پر کام کرنے کے دوران زخمی ہوا اور پھر وائرس سے بیمار ہوگیا۔ اس طرح سے بیماری لگنا انتہائی غیر متوقع ہے۔ جب بھی مُردہ پرندہ یا جانور تلف کیا جائے، ہمیشہ دستانے استعمال کرتے ہوئے مُردہ پرندہ کو انتہائی احتیاط سے دہرے پلاسٹک بیگ میں بند کر کے بیرونی کوڑے دان میں تلف کرنا چاہیے۔

س: مچھروں کے علاوہ، کیا ویسٹ نائل وائرس براہ راست دیگر کیڑوں یا چیچڑوں سے آپ کو لگ سکتا ہے؟

ج: ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں حالیہ ویسٹ نائل وائرس کی وبا پھوٹنے کا بنیادی ذریعہ وائرس زدہ مچھر ہی ہیں۔ باوجود اس کے کہ افریقہ اور یورپ میں متعدد اقسام کی ایسی چیچڑ پائی گئی ہیں جو کہ ویسٹ نائل وائرس زدہ ہوسکتی ہیں، لیکن ابھی تک ایسی کوئی شہادت نہیں جس سے چیچڑ یا دیگر کیڑے مکوڑے ویسٹ نائل وائرس امریکہ میں پھیلانے کا ذریعہ خیال کئے جائیں۔

س: ویسٹ نائل وائرس زدگی کی علامات کیا ہیں؟

ج: بیشتر افراد جو ویسٹ نائل وائرس سے بیمار ہوئے، ان میں یا تو کوئی علامات ہی نہیں پائی گئیں یا پھر معمولی بیماریاں جیسے ہلکا سا بخار، سردرد اور بدن میں درد کی شکایات، مکمل صحت یابی سے قبل انہیں پیش آئیں۔ بعض افراد کی جلد پر دھبے (Rash) نمودار ہوسکتے ہیں یا غدودوں کی سوزش (Swollen Lymph Glands) بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ کچھ افراد میں، خاص طور پر عمر رسیدہ افراد کیلئے ویسٹ نائل وائرس انتہائی مہلک بیماری کا باعث بن سکتا ہے، جو دماغی بافتوں/ اسپائنل ٹشوز پر اثر انداز ہوتی ہے۔ شدید بیماری کی کیفیات میں دماغ کی سوجن (Encephalitis)، دماغ اور حرام مغز کی جھلی کی سوزش (Meningitis)، اور انتہائی نوعیت کا فالج ہوجانا (پولیو کی مانند کیفیت جس میں پٹھے بہت کمزور یا مفلوج ہوجاتے ہیں) شامل ہیں۔ علامات میں شدید سردرد، تیز بخار، گردن میں اکڑن، ذہنی انتشار، بے ہوشی، تشنج، رعشہ یا کپکپی، پٹھوں کی کمزوری یا فالج کی کیفیت بھی ہوسکتی ہے۔ انتہائی شدید بیماری کی صورت میں ویسٹ نائل وائرس اعصابی نظام کی مستقل تباہی (neurological damage) اور بیمار شخص کی ہلاکت کا باعث بن سکتا ہے۔

س: اگر کوئی حاملہ عورت یا بچے کو دودھ پلانے والی عورت ویسٹ نائل وائرس کا شکار ہوجائے تو کیا اُس کا حمل متاثر ہوسکتا ہے؟

ج: 2002ء میں حمل کے دوران ایک ماں سے اس کے حمل میں ویسٹ نائل وائرس کی منتقلی کا ایک واقعہ پیش آیا۔ پیدائش کے وقت نوزائدہ بچہ ویسٹ نائل وائرس زدگی کا شکار تھا اور شدید طبی پیچیدگیاں اور خلاف معمول دماغی کیفیات پیش آئیں؛ اگرچہ تاحال یہ معلوم نہیں کیا جاسکا کہ آیا ان پیچیدگیوں کا باعث ویسٹ نائل وائرس تھا یا کچھ اور وجہ تھی۔

2002ء میں، ایک عورت کو بچہ کی پیدائش کے بعد فوراً دیئے گئے خون سے ویسٹ نائل وائرس کی منتقلی کے باعث دماغی سوزش ہوگئی۔ لیبارٹری تجزیے سے یہ پتہ چلا کہ ویسٹ نائل وائرس، ماں کے بیمار ہونے کے فوری بعد، اس کے جمع کئے گئے دودھ میں موجود تھا۔ اپنے نوزائدہ بچہ کی پیدائش کے بعد ماں نے اسے اپنا دودھ پلایا، 3۔4 ہفتے نومولود بچے کا ویسٹ نائل وائرس کا ٹیسٹ مثبت پایا گیا۔ نوزائدہ بچہ کو درپیش بہت کم بیرونی خطرات کے پیش نظر اس بات کا امکان نہیں ہے کہ اسے بیماری مچھر کے ذریعے ہوئی ہو۔ نومولود بچہ میں ویسٹ نائل وائرس کی علامات نہیں پائی گئیں اور وہ صحت مند رہا۔

بطور احتیاطی تدابیر حاملہ اور بچے کو دودھ پلانے والی عورت کو بچائے رہنے کیلئے مچھر سے محفوظ لباس پہننا اور کیڑے دافع دوا، جس میں ڈیٹ (DEET) موجود ہو، استعمال کرنا چاہیئے۔ سی ڈی سی (CDC) کے مطابق، ایسی کوئی اطلاع موجود نہیں جس کے تحت کیڑوں سے محفوظ رکھنے والی دوا جس میں ڈیٹ موجود ہو، کے استعمال سے حاملہ عورت یا دودھ پلانے والی عورت کو کوئی مضمرات پیش آئے ہوں۔ اگر کسی علاقے میں ویسٹ نائل وائرس کی سرگرمی کی اطلاع ہو اور وہاں کوئی حاملہ یا بچے کو دودھ پلانے والی عورت بخار میں یا دیگر کسی بیماری میں مبتلا ہوجائے، تو اُسے اپنے ذاتی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

س: ویسٹ نائل وائرس کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے؟

ج: ویسٹ نائل وائرس کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ بیشتر انسان جو اس وائرس سے متاثر ہوجائیں، خود اپنے آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔ شدید بیماری کی صورت میں، امدادی طبی علاج کیا جانا چاہیے، (مثلاً ہسپتال میں قیام، ٹیکوں اور مخصوص نسوں (IV) کے ذریعے دوا اور غذائیت کی فراہمی، سانس میں سہولت کا انتظام، اگر ضرورت ہو تو سانس کی دشواری کو کم کرنے کیلئے معاون اشیاء جیسے وینٹی لیٹر (ventilator)، ثانوی بداثرات سے بچاؤ کیلئے انتہائی احتیاط اور مناسب تیمارداری ونگہداشت وغیرہ۔

س: کیا ویسٹ نائل وائرس کے تدارک کیلئے کوئی ویکسین ہے؟

ج: تاحال اب تک ویسٹ نائل وائرس کیلئے کوئی ویکسین موجود نہیں، لیکن متعدد کمپنیاں اس کی تیاری کیلئے کوشاں ہیں۔

س: اگر وائرس زدہ مچھر کسی کو کاٹ لے، تو بیماری لاحق ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

ج: ویسٹ نائل وائرس سے متاثر ہونے والے بیشتر لوگوں میں یا تو کوئی علامات ظاہر نہیں ہوئیں یا صرف معمولی نوعیت کی طبعیت ناسازی ہوئی۔ اگر بیماری پیدا ہونی ہو تو ویسٹ نائل وائرس زدہ مچھر کے کاٹنے کے بعد بیماری کی علامات عموماً 3 سے 15 روز کے دوران ظاہر ہوجائیں گی۔

س: اگر ایسا لگے کہ مجھے ویسٹ نائل وائرس کا اثر ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

ج: اگر آپ میں دماغی سوزش کی علامات بشمول بخار، پٹھوں کی کمزوری اور ذہنی انتشار پیدا ہوں تو

آپ کوجلداز جلد طبی امداد طلب کرنا چاہیے۔

س: ویسٹ نائل وائرس زدگی کے خطرات کم کرنے کیلئے میں کیا کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

ج: جون سے اکتوبر تک، جبکہ مچھر بہت سرگرم ہوتے ہیں، مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں:

- خاص طور سے شام سے صبح کے درمیان جب مچھر خون کی تلاش میں بہت متحرک ہوتے ہیں، محفوظ کپڑے جیسے لمبی اور ڈھیلی پتلونیں یا پاجامے، لمبی آستین والی قمیض پہننی چاہیئے۔
- گہرے سایہ دار اور جھاڑیوں میں، جہاں مچھر رہنا پسند کرتے ہیں، جانے سے پرہیز کریں۔
- شام کے وقت باہر کی سرگرمیاں محدود کردیں، خاص طور سے چھٹپٹے اور اجالے کے وقت، جب مچھر بہت زیادہ متحرک ہوتے ہیں۔
- مچھروں سے خطرات سے بچنے کیلئے کیڑے دافع اشیاء جس میں ڈیٹ DEET کی دوا موجود ہو، استعمال کریں۔ مزید معلومات کیلئے DOHMH کا جاری کردہ کیڑے دافع اشیاء (Insect Repellent) دوا کے استعمال اور اس کا حفاظتی ہدایت نامہ دیکھیں۔

س: اپنے گھر کے اطراف مچھروں سے خطرات کم کرنے کے لئے میں کیا کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

ج: مچھر ٹھہرے ہوئے یا آہستہ بہتے پانی پر انڈے دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ گھر سے باہر آس پاس کی بڑی گھاس پھوس اور جھاڑیاں آپ کے گھر سے باہر مچھروں کو رہنے کی جگہ فراہم کرتی ہیں۔ رہائشی علاقوں میں پڑے غیر استعمال شدہ گاڑیوں کے ٹائرز، خالی ٹین ڈبے، غیر استعمال سوئمنگ پول اور پول کورز، غرض جہاں کہیں ٹھیرا ہوا پانی جمع ہوسکتا ہے، مچھروں کے رہنے اور بڑھنے کیلئے جگہ فراہم کرسکتا ہے۔ مچھر گھروں میں غیر جالی دار کھڑکیوں اور دروازوں یا ٹوٹی ہوئی جالیوں کے ذریعے اندر داخل ہوسکتے ہیں۔ اپنی گھر کے گردونواح میں ٹھہرے ہوئے پانی کا وجود ختم کرکے مچھروں کی افزائش اور انہیں اپنے گھر میں داخلے سے بچائیں:

- **اپنی چاردیواری کے اطراف میں جمع شدہ ہر قسم کا پانی ختم دیں:**
  - اپنے گھر اور آس پاس سے تمام ناکارہ پہیے/ٹائرز ہٹا دیں۔
  - تمام ٹین ڈبے، پلاسٹک کنٹینر، بوتلیں، مٹی کے برتن اور دیگر ایسی اشیاء جس میں پانی جمع ہوسکتا ہے، تلف کردیں۔
  - چھت کی نالیاں یا پانی کے نکاس کے انتظام کو یقینی طور پر کارآمد بنائیے۔ موسم بہار اور خزاں میں باغیچے اور چھت کے گٹر (Gutter) صاف کرائیں۔
  - سوئمنگ پول اور گھر کے باہر گرم پانی سے نہانے کے ٹب اور حمام کلورین سے صاف کیجئے اور اگر استعمال میں نہ ہوں تو خالی کرکے انہیں ڈھک دیں۔
  - سوئمنگ پول کے کورز (covers) سے پانی بہادیں۔
  - پرندوں کے نہانے کا پانی ہر تیسرے چوتھے روز تبدیل کریں۔
  - پلاسٹک کے ٹب اور ویل بیرو wheelbarrows جب استعمال نہ ہوں تو الٹ کرکے رکھیں۔
- **گھر کے تمام دروازے اور کھڑکیوں کی ٹوٹی ہوئی یا سوراخ دار جالیوں کی مرمت کرائیں یا تبدیل کروادیں۔**
- **اپنے پڑوسیوں کو یاد دہانی کرائیے یا ان کی مدد کیجئے کہ وہ اپنی جائیداد کے گردونواح میں مچھروں کے افزائش کے تمام ممکنہ مقامات ختم کردیں۔**

کچھ ہارڈ ویئر اسٹورز ایک دوا اپنے ہاں رکھتے ہیں جس کا نام ماسکیٹو ڈنک **Mosquito Dunk®** ہے، اس میں (لاروا سائیڈ) Larvacide مچھروں کے بچوں کو مارنے کی دوا *Bacillus Thuringiensis Israelensis (BTI)* موجود ہوتی ہے جسے گھروں کے آس پاس ٹھہرے پانی پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ نیویارک سٹی محکمہ صحت و دماغی حفظان صحت شہریوں کو تاکید کرتا ہے کہ گھروں کے آس پاس ٹھہرے پانی کو ختم کیا جائے تاکہ مچھروں کے افزائشی مقامات کم سے کم کئے جاسکیں۔ لاروا سائڈ Larvacide کے استعمال میں احتیاط سے کام لیں، کیونکہ اس سے جلد اور آنکھوں کی سوزش کی شکایات ہوسکتی ہیں۔ ان اشیاء کو تیار کنندہ کی تجویز کردہ ہدایات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ان چیزوں کو گھریلو استعمال کیلئے خریدا جائے، تو آپ لیبل پر درج ضرر رسانی کے نقصانات، استعمال کی ہدایات اور حفاظت سے رکھنے کی تفصیل کو بغور پڑھیں اور اس پر پوری طرح عمل کریں۔

س: نیویارک سٹی ویسٹ نائل وائرس کے سلسلے میں کیا اقدامات کررہی ہے؟

ج: نیویارک سٹی کے محکمہ صحت و دماغی حفظان صحت نے دیگر شہروں کے ساتھ، ریاستی اور وفاقی اداروں کی مدد سے ویسٹ نائل وائرس کے باعث بیماریوں کے خطرات کم سے کم کئے جانے کیلئے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ حتی الامکان بالغ مچھروں کو، اور ان کے افزائشی مقامات کو تباہ کرکے ختم کردیا جائے۔ اور تمام ایسے مقامات پر جہاں پانی کا نکاس ممکن نہیں، لاروا سائیڈ Larvacide کا استعمال کیا جائے (تاکہ مچھر بڑے ہونے سے قبل اپنی ابتدائی شکل میں ہی مرجائیں)۔ اس کے علاوہ سٹی موسم بہار سے موسم گرما تک ویسٹ نائل وائرس کی جانچ کیلئے مچھروں اور پرندوں میں مستقل ٹیسٹ کرتی رہے گی۔ اگر ویسٹ نائل وائرس اس سطح پر پایا جائے جو انسانی صحت کیلئے خطرہ ہے، تو اس کے تدارک کیلئے کیڑے مار ادویات Pesticides کا استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ لوگوں کو ویسٹ نائل وائرس کی بیماری سے محفوظ کیا جاسکے۔

س: کیا پچھلی بار کی طرح اس مرتبہ بھی سٹی انتظامیہ کیڑے مار ادویات Pesticides استعمال کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے؟

ج: اگر ویسٹ نائل وائرس نیویارک سٹی میں پایا گیا، تو تدارک کیلئے سٹی انتظامیہ کا ابتدائی اقدام، مچھروں کی افزائش کو کم کرنے کیلئے مچھروں کے افزائشی مقامات کو تباہ کرنے کی بھرپور اور حتی الامکان کوشش سے ہوگا، اور جن جگہوں پر ویسٹ نائل وائرس پایا جائے گا، ان مقامات پر لاروا سائیڈ Larvacide کا استعمال بڑھادیا جائے گا۔ اگر یہ لوگوں کی صحت کے تحفظ کیلئے

ضروری خیال کیا گیا تو بالغ مچھروں کی تعداد کم کرنے کیلئے امریکی ادارہ تحفظ ماحولیات (یو ایس انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی EPA) سے منظور شدہ اڈلٹی سائیڈ Adulticide (بالغ کیڑے مار دوا) کا استعمال کر دیا جائے گا۔ اسپرے یا چھڑکاؤ، چاہے وہ زمینی ہو یا فضائی، اس کے کئے جانے کا فیصلہ تحقیقی شواہد اور معلومات کی بنیاد پر، ویسٹ نائل وائرس کی سرگرمی کی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

س: بالغ مچھروں کیلئے کیڑے مار دوا (Pesticide) کے استعمال سے انسانوں اور پالتو جانوروں کی صحت کو کیا خطرات لاحق ہو سکتے ہیں؟

ج: کیڑے مار دوائیاں اس مقدار میں استعمال کی جاتی ہے جس سے انسانوں اور پالتو جانوروں پر متعلقہ خطرات کم سے کم رہیں۔ پھر بھی، کچھ لوگ ایسی کیڑے مار دواؤں سے غیر معمولی طور پر حساس ہو سکتے ہیں اور اگر وہ چاہیں تو نیچے دیئے گئے مشوروں پر عمل کر کے کیڑے مار دواؤں کے خطرات کے امکانات کو کم کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کیڑے مار دوا سے منفی اثرات محسوس کرے، تو اسے طبی امداد طلب کرنا چاہیے یا **3-1-1** پر کال کرے یا این وائی سی پائزن کنٹرول سینٹر **POISONS (212)** یا **764-7667 (212)** پر رابطہ کرے۔

س: کیا شہریوں کو اسپرے کی سرگرمیوں سے متعلق پیشگی مطلع کیا جائے گا؟

ج: عوامی اشتہارات، میڈیا، سٹی ویب سائٹ **nyc.gov/health/wnv** یا **3-1-1** سٹی انفارمیشن لائن پر فون کر کے، شہری اڈلٹی سائیڈ اسپرے کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ محکمہ صحت و دماغی حفظان صحت DOHMH اسپرے ہونے سے کم از کم 24 گھنٹے قبل عوام کو پیشگی اطلاع فراہم کرے گا۔

س: اگر سٹی انتظامیہ بالغ مچھروں کیلئے کیڑے مار دوا کا اسپرے کرے، تو اسپرے کے دوران کیڑے مار دوائیوں سے درپیش خطرات کو کم کرنے کیلئے میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

ج: اگر اسپرے کرنا ضروری ہو جائے، تو محکمہ صحت اور دماغی حفظان صحت کیڑے مار دواؤں سے براہ راست درپیش خطرات اور اس کے ردعمل کے امکان کو کم کرنے کیلئے نیچے دی گئی ہدایات کی تاکید کرتا ہے۔

- بعض افراد کیڑے مار دواؤں سے غیر معمولی طور پر حساس ہو سکتے ہیں یا دمہ اور دیگر سانس کے عارضہ میں مبتلا افراد کیلئے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اسپرے کے دوران گھر کے اندر ٹھہرے رہیں ورنہ اسپرے کے دوران ان کی حالت شدید خراب ہونے کے امکانات ہو سکتے ہیں۔
- ایئر کنڈشنرز کھولے رکھے جائیں۔ اگر آپ کیڑے مار دواؤں کے ممکنہ خطرے سے مزید احتیاط برتنا چاہیں تو ایئر کنڈشنر کے وینٹی لیٹر کو بند رکھیں یا ہوا کو ریسائیکل کرنے کے آپشن کو استعمال کریں۔
- کیڑے مار دواؤں کے اسپرے کے دوران اگر آلات یا کھلونے گھر سے باہر رہ جائیں، تو ممکنہ خطرے کو کم کرنے کیلئے انہیں صابن اور پانی سے دھو لیں۔
- کیڑے مار دوائی کے اثر کو ختم کرنے کیلئے جلد اور کپڑے، پانی اور صابن سے دھونا چاہیے۔

س: اگر میں ایسے علاقے میں رہتا/رہتی ہوں جہاں ویسٹ نائل وائرس زدہ پرندے اور مچھر پائے جانے کی رپورٹ کی جا چکی ہے، اور مجھے کسی مچھر نے کاٹا ہے تو کیا میں بیمار پڑ سکتا/سکتی ہوں؟

ج: تجربہ سے پتہ چلا ہے کہ انسان میں ویسٹ نائل وائرس کی بیماری ہونے اور اس کے نتیجے میں بیمار ہو جانے کے امکان بہت کم ہیں۔ ویسٹ نائل وائرس کے باعث انتہائی بیماری اور پیچیدگیوں کے سب سے زیادہ خدشات ان لوگوں کو ہیں جو 50 برس سے زائد عمر کے ہیں، خاص طور پر 65 برس اور زیادہ ضعیف و بوڑھے افراد کو انتہائی پیچیدہ بیماری کے شدید خدشات ہوتے ہیں، انہیں چاہیے کہ مچھروں سے محفوظ رہنے کیلئے حتی الامکان احتیاط کریں۔

س: مجھے ایک مچھر نے کاٹا ہے، کیا مجھے ویسٹ نائل وائرس کیلئے ٹیسٹ کرانا چاہیے؟

ج: ویسٹ نائل وائرس سے متاثر مچھروں کا تناسب بہت کم ہے۔ پھر بھی، اگر آپ کو ایسی کوئی علامات پیدا ہوں مثلاً تیز بخار، ذہنی الجھن، پٹھوں کی کمزوری، سر میں شدید درد، گردن میں اکڑاہٹ یا اگر آپ کی آنکھیں روشنی سے حساس ہو جائیں، تو آپ کو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

ویسٹ نائل وائرس سے متعلق مزید معلومات کیلئے، 3-1-1 پر کال کیجئے یا ویب سائٹ nyc.gov/health/wnv ملاحظہ کیجئے۔